

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۴۲	ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے	۱۷ جولائی سنہ ۱۹۱۴ء	نمبر ۲۹

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں ٭

تواریخ

تواریخ کلیسیا	۱۲
تواریخ مذہب	۸/
تواریخ روم	۸ر
تواریخ مصر	۸ر
تواریخ یونان	۸ر
مرقع روس	۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات	۲ر
حیات پولوس	۴ر
حیات داؤد	۸ر
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اُردو	۲ر

مفید حکایتیں

رامپال سنگھ، رومن اُردو	۸ر
تلاشِ حق اُردو۔ رومن اُردو	۲ر و ۶ر
دولتِ لازوال اُردو	۳ر ۵ر ۸ر
دولتِ لازوال رومن اُردو	۸ر
عزّت بیمثال اُردو	۳ر ۵ر ۸ر
" رومن اُردو	۸ر
حالات جاپان	۲ر و ۶ر
شریف بیبیاں	۳ر و ۶ر
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲ر و ۶ر گورمکھی	۱ر
سیر ہند	عہ
وکیل کی سرگذشت رومن	۶ر
سورج پرکاش	۴ر و ۶ر مجلد ۱۲ر

ہندو مذہب کے متعلق

ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
سمپردائے	۳ر و ۵ر
ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
وشنو کے دس اوتار	۲ر
ویدک تصنیفات	۱ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۲ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	ر
ویدوں کی ازلیت	۲ پائی
پرستش حیوانات	۱ پائی
تیرتھ	۹ پائی
اہلِ ہنود کے تیوہار	ر

دینِ اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح اُردو	۱ر
خدائے اسلام	۲ر
ینابیع القرآن	۳ر
الکفارہ	ر

بائبل یا قرآن ۱۰/
مسیح ابن اللہ ۲/
میزان الحق ۴/
طریق الحیات ۲/
کشف القرآن ۶/
عقاید اسلامیہ ۱۰/
ینابیع الاسلام ۸/
ہدایت المسلمین ۸/
تحقیق الایمان ۴/
تواریخ محمدی ۴/
تعلیم محمدی ۴/
دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام ۲/
دعوت اسلام ۶ پائی
گنجینہ اسلام رومن ۸/
بیگناہ نبی ۳ پائی
فارقلیط "
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل "
حضرت محمدؐ "
انجیل شریف کی صحت و درستی "
اسمارِ الٰہی "
خدا کے دس حکم "
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں "
مسیح یا محمد "
نماز "
سچا اسلام "
قرآن "
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا "
یسوع مسیح "
سورہ فاتحہ "
ہمارا شافع کون ہے "

اثمار شیریں ۵/ و ۱۲/
خدا ہمارا باپ ۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی "
انصاف کا دِن "
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد ۶/
تحقیق الاسلام حصہ اول ۲/

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ۳/
اصلاح زراعت ۶ پائی
اصلاح اخلاق ۲/
ہند کی افلاس کا انسداد ۶ پائی
شادی کی بابت خیالات "
صنعت و دستکاری ۲/

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ۶ پائی ۱/
اُردو کی پہلی کتاب ۱/
اُردو کی دوسری کتاب ۲/ و ۳/
اُردو کی تیسری کتاب ۳/
اُردو کی چوتھی کتاب ۴/
رومن اُردو کا قاعدہ کنگ صاحب کا ۱/
رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲/
رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳/
زنانہ سیکنڈ ریڈر گورمکھی ۲/
گورمکھی قاعدہ ۳ پائی

کیٹی کیزم

دینی سوال و جواب ۶ پائی
" " " پنجابی اُردو حروف "
" " " رومن اُردو "
" " " گورمکھی "

سوالات

سوالات متی کی انجیل پر ۱/
" مرقس کی انجیل پر گورمکھی ۱/
" لوقا کی انجیل پر " ۱/
" یوحنا کی انجیل پر " ۱/

مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسیا ۸/
حل مشکلات حصہ اول ۶/
تحقیق بائبل ۴/
طالبان حق ۹/
تواریخ بائبل ۸/
حیات مسیح ۱۲/
مسیح کا نمونہ ۸/
مسیح کے خاص دوست ۸/
کشف الحقایق ۴/
راہِ زندگی ۱۲/
موازنہ مذاہبِ رومن ۸/
مسیح کی تعلیم ۴/ ۸/ ۱۲/
القاب مسیح ۱۴/
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴/
روحانی طاقت کے متعلق چند مفید خیالات ۴/

متفرق کتابیں

رابنسن کروسو ۱۲/
مارکوپولو کا سفرنامہ ۸/
ابن حور اُردو ۸/ طلائی شمعدان ۴/
روح سے معمور زندگی ۴/
طریقِ دعا ۴/
شعاعِ نور حصہ اول و دویم ۵/
طیطس یا رفیق صلیب ۸/

نور افشاں

لودیانہ - جمعہ - ۱۷ جولائی ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

آنریبل مسٹر کلن سینچر کو شملے سے روانہ ہو گئے ہیں۔

یہ خبر ہے کہ بوشہر کا ترکی ایلچی فوت ہو گئے ہیں۔

مسٹر ایچ - بل آئی - سی - ایس ڈپٹی کمشنر بنوں ۱۵ جون سے ۶ ماہ کی رخصت پر تشریف لے گئے ہیں۔ اور ان کی بجائے کپتان آر - اے - ایچ گرفتھ مقرر ہوئے ہیں۔

ہم افسوس سے یہ خبر دیتے ہیں کہ میجر ایچ مورس ۳/۷ دیں کمپنی آر بی - اے دہلی جو کہ لنڈر میں کمانڈنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ جمعہ کے روز مصوری کے ہسپتال میں گردے کی بیماری کی وجہ سے فوت ہو گئے ہیں۔ وہ کچھ عرصے سے بیمار تھے۔ بہتوں کو اس خبر سے ازحد افسوس ہوگا۔ جو کہ اُن کے دوست ہیں۔

یہ خبر بڑے افسوس سے دی جاتی ہے کہ میجر آر - ایس فلپس ۲۷ ڈوگراں اتوار کے روز جہلم میں سر کی خرابی کے سبب جو پولو کھیلنے سے ہوئی تھی - فوت ہو گئے ہیں۔

میجر فلپس ۱۸۹۰ء میں مقرر ہوئے اور شمالی لینڈ میں ۱۹۰۳ء و ۱۹۰۴ء میں بڑی بہادری دکھائی اور اُس سے اُن کو ایک تمغہ انعام ملا۔ میجر فلپس ایک بڑے ہردلعزیز افسر تھے۔ اور اُس کی موت سے سب کو افسوس ہے۔ اُن کا جنازہ اتوار کے روز ۸ بجے صبح ہوا گھر سے قبرستان تک دونوں طرف فوج کی قطار تھی۔ اور تمام افسر بھی حاضر تھے۔

لاہور کا اورینٹ بنک آف انڈیا لمیٹڈ بھی بند ہو گیا ہے۔ یہ ۱۸ مئی ۱۹۰۷ء میں رجسٹری ہوا تھا جون ۱۹۱۳ء میں اس کی اصل ۲۵ لاکھ ہو گئی تھی - لیکن اب ۶۲۲۰۰/۴ روپیہ رہ گئی ہے۔ اور ۱۰۳۰۷۵ روپیہ ادا ہو چکا ہے۔

۳ تاریخ کو بہ سبب پانی اور ہڑکے ہمیرہ اور ڈھلوال کے درمیان ریل کی سڑک ٹوٹ گئی - اور تمام مسافر ایک ٹرین سے دوسری ٹرین میں لیجائے گئے۔

کلکتہ اور بمبئی میل بھی سینچر کے روز دیر سے آئیں یہ راستہ سینچر کو ایک بجے صاف کر دیا گیا۔

جالندھر اور فیروزپور کے درمیان جو نئی لائن بنی ہے۔ اس پر بھی یہی حال تھا - اس لائن کی مرمت میں دو یا تین ہفتے خرچ ہونگے۔

ملک وال اور سرن پور کے درمیان بھی لائن ٹوٹ گئی - رک اور بگیرہ کے درمیان کی لائن نہر کے پانی سے بہ گئی ہے۔ اور نمبر ۴ دیں کی ۷ گاڑیاں پٹری سے اُتر گئیں سڑک زیر مرمت ہے۔

گورنمنٹ کے نئے قرض میں سے ۲½ لاکھ بنگال بنک کو دیا گیا ہے۔

ہمیں یہ سنکر بہت افسوس ہے کہ مسٹر کیلنگ چیف انجنیر دہلی - شملے میں کسی قدر بیمار ہیں

تار برقیات

۶ جولائی نیویارک - چار انارکسٹ جبکہ وہ ایک گھر میں بم بنا رہے تھے مارے گئے - اور ۷ بے گناہ آدمی زخمی ہیں - پولیس کا یہ خیال ہے کہ یہ سازش مسٹر راک فیلر کے برخلاف تھی -

۶ جولائی میکسیکو - پریذیڈنٹ وائس پریذیڈنٹ ڈپٹی اور سنیٹروں کا انتخاب اتوار کے روز اُن خودمختار حصوں میں ہوا - جس پر جنرل ہوئرٹا حکمران ہے - دارالسلطنت میں ہوئرٹا کو پریذیڈنٹ بنایا گیا - اور جنرل بلینکٹ کو وائس پریذیڈنٹ -

۶ جولائی کراچی - ولایتی ڈاک کا جہاز بنام دوارکا برٹش انڈیا کمپنی کا جو کہ بمبئی سے ۱۰ بج کر ۵۰ منٹ پر جمعہ کی صبح کو روانہ ہوا اور صبح کو ۱۰ بجے پہونچنا تھا گم ہو گیا ہے - اور اُس کی بابت انتہا فکر ہو رہی ہے -

عموماً اس سفر میں ۳۶ گھنٹے سے کبھی بھی زیادہ نہیں لگے - لیکن اس وقت دوارکا کو ۴۲ گھنٹے ہو گئے ہیں - اس پر بے تار پیغام کا سلسلہ نہیں ہے - اس واسطے آمد و رفت نہیں ہو سکتی اگرچہ وہ بمبئی یا کراچی کے گرد و نواح میں ہی ہو کل رات برٹش انڈیا کمپنی نے ایک جہاز کو اس کے ڈھونڈنے کے لئے بھیجا - کراچی سے پرے سمندر بہت لہروں پر ہے - اور بارش ۴ گھنٹے سے دھندلی ہو رہی ہے - لیکن ان میں سے کوئی بات بھی دوارکا کی دیری کی شاہد نہیں ہے -

بعد کی خبر ہے کہ ایک بے تار کا پیغام آیا ہے - کہ بی - آئی کمپنی کا بنام ایس ایس دوارکا ولایتی ڈاک جہاز سمندر پر دکھائی پڑا ہے - جس کا پتوار ٹوٹ گیا ہے -

۷ جولائی پیرس مشہور ہوا پرواز گلگیک ناکس مارے گئے - جبکہ وہ ہوا پروازی کر رہے تھے -

۹ جولائی - دی ہیگ - ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ اپیروٹس والوں نے کورٹزا کو لے لیا ہے - افسر محفوظ ہیں اور وہ یونان کو جا رہے ہیں -

۹ جولائی ایتھنز کورٹزا پر لڑائی تین دن تک رہی آخری حملے میں اپیروٹس والوں نے البانیہ والوں کو شکست دی - شہر میں امن اور چین ہے - اور باشندے اپیروٹس والوں کا خیر مقدم کر رہے ہیں -

۹ جولائی بمبئی - بی - آئی کا ایس ایس جہاز دوارکا جس کی پیچھے خبر دی گئی ہے - آج دوپہر کو یہاں آ پہونچا ہے - اس کے افسروں نے اس کے پتوار کو مرمت کر کے یہاں پر آنے کا بندوبست کر لیا اور صحیح و سالم آ گیا ہے - دوارکا کو وہ جہاز نہیں ملا جو اس کے بچانے کے لئے بھیجا تھا دوارکا کے حادثے کے سبب ڈاک ایک ہفتہ بعد میں کراچی پہونچیگی -

۹ جولائی کرنال - ہز آنر لفٹننٹ گورنر پنجاب بھی اپنے دورے پر روانہ ہو گئے - اور شملے سے کالکا کو موٹر کار پر روانہ ہوئے - لیڈی اوڈوائر بھی ہز آنر کے ساتھ انگلستان کو شملے سے روانہ ہوئیں اور ستمبر نومبر کے شروع میں لاہور میں تشریف آور ہونگی - ہز آنر کرنال میں ۱۱ بجے صبح وارد ہوئے - اور اسٹیشن پر کرنل ڈس ڈپٹی کمشنر انبالہ - مسٹر پارسنز - ڈپٹی کمشنر کرنال اور کنجپورہ کے نواب اور بہت سے اور افسر اور ضلع کے شرفا حاضر تھے - آج دوپہر کو نواب کنجپورہ نے ایک گارڈن پارٹی دی اور کل نواب کرنال نے بھی ایک اسی قسم کی پارٹی ہز آنر کی یادگار میں دی -

۱۰ جولائی لندن - سر ایڈورڈ کارسن کے بیلفاسٹ میں آنے پر تعطیل تھی - اور اُن کا بہت بھاری خیر مقدم کیا گیا - اور اُن کو کونسل میں بڑی دھوم دھام سے لائے -

السٹر والوں کی ایک کونسل پرائیویٹ میں ہوئی ہے - ڈیوک ابیرس - مارکوئیس لنڈنڈری اور السٹر یونینسٹ کے ممبر حاضر تھے - اور تالی بجائی گئی جبکہ یہ السٹر ہال میں داخل ہوئے جہاں کہ گارڈ کھڑی تھی -

۱۰ جولائی - ویرہ کرز - نائب الجر کرسٹوفر کریڈوک شہر میکسیکو کو گئے ہیں تاکہ سر لیونل گارڈن برٹش مدبر کے ساتھ بات چیت کریں -

۱۰ جولائی ڈگلیس باغیوں نے جنرل اوبریگن کے ماتحت گوآڈلاجرا کو لے لیا ہے - اور یہ میکسیکو میں دوسرا بڑا شہر ہے -

اڈیٹوریل نوٹس

بائیبل مسیحی اسلحہ خانہ ہے

مسیحی کی حیثیت اس دنیا میں ایک جنگجو سپاہی کی سی ہے۔ جو میدان کارزار میں مخالفوں کے مقابلہ میں کھڑا ہے۔ اور چاروں طرف سے اس پر حملہ ہو رہے ہیں۔ اس موقعہ پر لازم ہے کہ وہ بہادر اور وفادار سپاہی کی مانند اچھی لڑائی لڑے۔ مسیحی کا کام ہے کہ وہ اس دنیا میں رہتے ہوئے اپنے آپ کو شیطان اور جسم کی خواہشوں اور اس دنیا کے جھوٹے فریب سے محفوظ اور مصئون رکھے۔ اور گنہگاروں کو شیطان کے پنجے سے رہا کر کے خدا کے لئے اکٹھا کرے۔ آدمی کی عقل مرضی۔ تمیز۔ جذبات اور تمام خواہشوں کو لوٹ کر خدا کے لئے فراہم کرے۔ تاکہ وہ معہ اپنے تمام عقل و مرضی و جذبات وغیرہ کے خدا کے رعایا بنجاویں۔ اُن کی غلامی کی ساری زنجیریں گر پڑیں اور شیطان کی قید سے وہ آزاد ہو جائیں۔ لیکن یہ جنگ جسمانی نہیں ہے۔ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گذارتے ہیں۔ مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں اسلئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کے ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں۔ اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں ۲ کرنتھی ۱۰: ۳ سے ۵) جس طرح یشوعہ نے یریحو پر چڑھائی کی اور اس کے قلعے اور برج فتح کر لئے اور ان کو مسمار کر دیا۔ اور شہر کو زیر کر لیا اور جسمانی ہتھیاروں کے ذریعہ سے نہیں بلکہ مینڈھے کے سینگ کے نرسنگوں کے ذریعہ سے یہ فتح حاصل کر لی۔ اسی طرح ہم بھی آدمیوں کے قلعوں تصورات اور ہر ایک اونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے خلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے۔ روحانی ہتھیاروں کے ذریعہ سے فتح کریں۔ ہمارے روحانی ہتھیار ہیں جن کا ذکر افسیوں ۶: ۱۳ سے ۱۷ تک میں آیا ہے۔ خود بائیبل ہی ایک ایسا ہتھیار ہے۔ جس سے کہ نہ صرف اپنے آپ کو انسانی استدلال کے اونچے اونچے برجوں سے جو غیر مسیحیوں کے حملات کئے جاتے ہیں بچا سکتے ہیں بلکہ اُس سے خدا کے دشمنوں کو فتح کر کے مسیح کے ماتحت لا سکتے ہیں۔ وہ برّے کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب ہوئے (مکاشفہ ۱۲: ۱۱) ہمارا خداوند یسوع خود بھی کلام ہی کی تلوار کے ذریعہ سے شیطان پر غالب آیا تھا۔ شیطان کی آزمائش کے جواب میں آخر خداوند مسیح نے کہا ”لکھا ہے“۔ یہ ہمارے لئے نمونہ ہے کہ ہم بھی کلام ہی کی تلوار سے مخالف کا مقابلہ کریں۔ اور یہ جانیں کہ خداوند کی فتحمندی کا راز خدا کے کلام کی تلوار کا استعمال ہی تھا۔ کتاب مقدس واقعی ایک روحانی اسلحہ خانہ ہے ہر موقعہ اور ہر قسم کے ہتھیار اس میں موجود ہیں جن کی روحانی جنگ میں ہر مسیحی کو ضرورت پڑتی اور موقعہ پر کام آتے ہیں۔

شفاخانہ امراض چشم گوجرانوالہ

ناظرین نور افشاں پر واضح ہو کہ چند عرصہ سے گوجرانوالہ میں ایک ہندوستانی مسیحی ڈاکٹر نے امراض چشم کے متعلق ایک شفاخانہ کھولا ہوا ہے جو بڑی کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ اس کی ایک مختصر رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گذشتہ ماہ جولائی ۱۹۱۳ء سے اب تک ۵۵۴ اپریشن کئے گئے۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ کہ موتیا بند کے ۱۲۵ اور دیگر اپریشن آنکھ کے ۳۷۔ ککروں اور پڑوال ۳۷۴ دیگر امراض چشم کے لئے ۱۹۔ تعداد انڈور مریضوں کی ۲۱۲ حاضری انڈور مریضوں ۲۱۷۸۔ تعداد عیسائی انڈور مریضوں کی ۴۰۔ حاضری عیسائی انڈور مریضوں کی ۳۶۶۔ عیسائی آؤٹ ڈور مریضوں کی ۵۱۰۔ عیسائی آؤٹ و انڈور ۸۰۔ کل تعداد آؤٹ اور انڈور کی ۱۲۹۰۔ اوسط حاضری روزانہ انڈور ۷۸۰ اوسط حاضری روزانہ آؤٹ ڈور ۲۶ کل اوسط حاضری روزانہ آؤٹ و انڈور ۳۴۰۷ اس رپورٹ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس شفاخانہ نے کامیابی کے ساتھ اپنا مدعا پورا کیا۔ اگرچہ اس کے سامان اور دیگر لوازمات میں تاحال بہت ہی کمی ہے۔ جس کے مہیا کئے جانے کے لئے تمام عیسائی پبلک سے اپیل اور خدا سے دعا کرنے کی التجا کی جاتی ہے۔ تو بھی مسٹر ای چارلس کی لگاتار جانفشانی اور ہمت اور نیک نیتی نے بہت کچھ کر دکھایا ہے۔ جو اس کام کو آنریری طور پر کرتے ہیں اور ان مریضوں سے جو ان کے پاس برائے معالجہ چشم جاتے ہیں۔ بہت ہی تھوڑی سی اُجرت لے کر نہایت ہی عمدہ علاج کرتے ہیں۔ اور جو دوا ان کو دی جاتی ہے۔ اس کی برائے نام قیمت لی جاتی ہے۔ مگر غریب مریضوں کے لئے سب

کچھ مفت دیا جاتا ہے۔ عیسائی مریضوں سے جو کچھ دینے کے قابل ہوتے ہیں۔ آدھی فیس اور دوا کی قیمت کا معمول سے نصف حصہ لیا جاتا ہے۔ منادی کا کام اس شفاخانہ میں آنریری طور پر کیا جاتا ہے۔ مگر زیادتی کام کی وجہ سے باقاعدہ تو نہیں ہوتا لیکن بطور بات چیت کے خداوند یسوع کی اس بے بہا محبت کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ جو اس نے کل گنہگار بنی آدم کے لئے اس جسم میں مجسم ہو کر ظاہر کی ہے۔ لوگوں کی بات چیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ لوگ اُن کی خدمات کی قدر نہ صرف اس لئے کرتے ہیں کہ اُن کا جسمانی علاج وہاں ہوتا ہے۔ بلکہ اس لئے کہ علاج کرنے والے عیسائی ہیں جب اُن سے پوچھا جاتا ہے کہ کیا تمہارے ہم مذہب دیسی ڈاکٹر تمہارے ساتھ فیس وغیرہ میں کوئی خاص رعایت نہیں کرتے تو وہ فوراً جواب دیتے ہیں کہ "نہیں۔ مگر وہ تو عیسائی نہیں ہیں"۔ رپورٹ سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس شفاخانہ نے بہت ہی کامیابی اور شہرت حاصل کی ہے۔ کیونکہ وہاں خود گوجرانوالہ سے اور نیز لائلپور۔ لاہور۔ اور سیالکوٹ کے اضلاع سے مریض برائے علاج معالجہ آتے ہیں۔ اس شفاخانہ کے اغراض یہ ہیں۔

(۱) ہندوستان کو خداوند کے لئے جیتنے میں ولایتی مشنری ڈاکٹروں کی امداد اور غریب اور اندھے مریضوں کی دستگیری۔ دیسی عیسائیوں کی یہ بھی ذمہ داری ہونی چاہیئے۔ کہ اپنے ملک میں سے بدائی اور غیر تومست کو نکالیں۔

(۲) دیسی عیسائی ڈاکٹروں کو جن کا ارادہ ہے کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خداوند کی خدمت کریں بشرطیکہ ان کو اس بات کا یقین ہو کہ وہ ایسی خدمت کے لئے خداوند میں سے بلائے گئے ہیں۔ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر کام کرنے کا عملی نمونہ دیا جائے۔

(۳) یہ تو سب کو معلوم ہے کہ سرکاری یا مشن کے شفاخانوں میں سب عیسائی ڈاکٹروں کو موقعہ نہیں ملتا کہ وہ جراحی کا کام بخوبی سیکھیں اس لئے یہ ایک جگہ ایسی ہوگی جس میں کہ دیسی عیسائی ڈاکٹروں کو بصد خوشی موقعہ دیا جائے گا۔ کہ وہ آنکھ کی بیماریوں کا علاج عملی طور پر سیکھیں۔ اُن کے لئے جن کو جراحی میں کچھ بھی شوق ہے۔ یہ ہنر سیکھنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ ہم اس بارہ میں مسٹرای چارلس کو مبارکباد دیتے ہیں کہ تھوڑے ہی عرصہ میں اُن کے شفاخانہ باوجود چند درچند مشکلات اور دیگر ضروریات کی کمی کے کافی کامیابی اور شہرت حاصل کی ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اس بات پر مرحبا کہتے ہیں کہ انہوں نے نہ صرف اپنے ہی بلکہ اپنے دیگر ہموطن مسیحی ڈاکٹروں اور دیگر اصحاب کو سلف سپورٹ ہو کر آنریری طور پر کلام کی خدمت کرنے کا اچھا نمونہ دیا ہے۔ کاشکہ سارے ہندوستانی مسیحی ایسے ہی ہوں۔

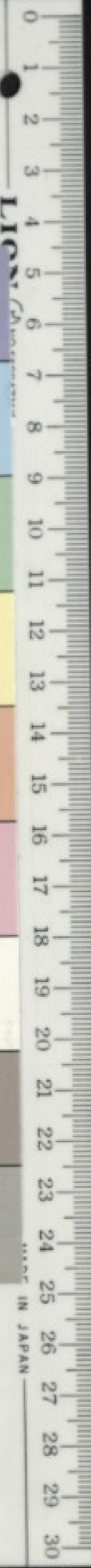
مشن ہائی سکول راولپنڈی

بڑی خوشی کی خبر ہے کہ امتحان انٹرنس کا نتیجہ جس آب و تاب کے ساتھ امسال مشن ہائی سکول راولپنڈی کا نکلا ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ کل سینتیس ۳۷ امیدوار داخل امتحان ہوئے جن میں اٹھائیس ۲۸ کامیاب ہوئے۔ پاس شدگان میں سے سات امیدوار فسٹ گریڈ اور پندرہ سیکنڈ گریڈ اور باقی تھرڈ گریڈ میں پاس ہوئے راولپنڈی کے مقامی سکولوں میں سے مشن ہائی سکول اب کے ہر طرح فسٹ نکلا ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ سائنس۔ باٹنی۔ ڈرائنگ و انگلش میں تمام کے تمام طلبا کامیاب ہوئے۔ یعنے ان مضامین کا نتیجہ ۱۰۰ رہا ہے۔ سپورٹس (کھیلوں) میں بھی یہی سکول سارے ڈویژن سے ہاکی فٹ بال۔ جمناسٹک وغیرہ میں اول رہا ہے ہم پرنسپل صاحب اور ہیڈ ماسٹر صاحب اور دیگر اُستادوں کو اُن کی اس کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں۔ اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ اس مدرسہ سے خدا کا جلال اور زیادہ عمدگی اور خوش اسلوبی سے ظاہر ہو۔ اور اُن کی محنتوں اور کوششوں سے بہت سے لوگ مسیحی اخلاق اور علم سے واقف ہو کر اس حقیقی علم سے بہرہ ور ہوں جو اُن کو نجات کی منزل تک پہنچا سکتا ہے۔

سناتن دھرم پرچارک کا کرشن نمبر

جو ہندوؤں کے تیوہار جنم اشٹمی پر مورخہ اگست ۱۹۱۴ء سے بڑے آب و تاب سے نکلیگا اور باتصویر ہوگا جس میں کرشن کے متعلق ملک کے مشہور و معروف عالموں کے مضامین و دیگر دلچسپ نظمیں شائع ہونگی اور اُن تمام اعتراضات کا جواب دیا جائیگا جو کرشن جی پر غیر ہندوؤں کی جانب سے کئے جاتے ہیں قیمت فی کاپی ۲ر محصول ڈاک۔ یہ نمبر کم از کم چھ ہزار طبع ہوگا۔ اشتہار دینیوالوں کو یہ موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دینا چاہیئے۔ دیکھیں اعتراضات کا کیسا جواب دیا جاتا ہے۔





نوزادگی اور اصلاح میں فرق

ایک اور لفظ اصلاح ہے جس سے نوزادگی میں تمیز کرنا مشکل ہے اور بعض وقت ان دونوں الفاظ کے سمجھنے میں مسیحی کو مغالطہ ہوتا ہے۔ جاننا چاہئے کہ اصلاح کے معنی ہے تبدیلی۔ مگر اس سے نوزادگی مراد نہیں ہے۔ نوزادگی میں اصلاح شامل ہے۔ مگر اصلاح میں نوزادگی شامل نہیں ہے۔ اصلاح تمام زمانوں میں ہو سکتی ہے اور مسیحیوں اور غیر مسیحیوں ہر دو میں یکساں ہوتی ہے۔ چنانچہ بدھ ایک مصلح تھا کنفوشس بھی ایک مصلح تھا۔ دیانند سرسوتی بھی ایک مصلح تھا۔ اور سر سید احمد خاں بہ القابہ بھی ایک مصلح تھے۔ اسی طرح محمد صاحب اور زرتشت وغیرہ بھی آجکل جو بڑے بھاری اور واضح اور مہلک غلطی مروج ہے وہ یہ ہے کہ لوگوں میں سوسائٹی میں اصلاح کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اور سمجھا جاتا ہے کہ یہی اصلاح ہی نوزادگی ہے۔ منفرد اشخاص خاندانوں اور جماعتوں کی اصلاح میں بڑی بڑی کوششیں اور ایجادیں کی جاتی ہیں۔ اور بہت کچھ کامیابی بھی ہوتی ہے۔ مگر اکثر دیکھا گیا ہے اور تجربہ عام ہے کہ زندگی پیدا نہیں ہوتی۔ روح کی زندگی سے لوگ خالی رہتے ہیں اس لئے کہ وہ سر نو پیدا نہیں ہوئے۔ اصلاح انسانی کام ہے۔ مگر نوزادگی الہٰی کام ہے۔ اصلاح بیرونی تبدیلی ہے۔ مگر نوزادگی روح انسانی کی تبدیلی اور نئے تعلقات ہیں اس کا داخل ہونا ہے۔ اصلاح کے لئے مختلف قسم کے بیرونی اور دنیاوی ذرائع مستعمل ہوتے ہیں۔ مگر نوزادگی کے لئے ان بیرونی اور دنیاوی وسائل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مسیحی مذہب کا یہ اصول ہے۔ کہ انسان اپنے گناہوں سے قائل ہو اور رحم کے لئے پکارے۔ اور روح القدس اس کا جواب دے جو انسان کی روح میں اصلاح کرتی۔ اس کو تبدیل کرتی اور آخر کار از سر نو پیدا کرتی ہے۔ تاکہ وہ آسمانی آرام اور خوشی کی قائل ہوجاوے۔

شیطان کون اور کیسا ہے؟

ایک بڑا وسیع اور مشکل سوال ہے۔ جس کے جواب کی مختصر سے نوٹ میں گنجائش نہیں ہے۔ تو بھی ہم یہاں بائبل سے ایک مختصر سی کیفیت اس امر کے متعلق ہدیہ ناظرین کرینگے۔ بائبل میں اس امر میں کوئی صاف اور واضح بیان پایا نہیں جاتا۔ جو کچھ بیان ہے وہ بہت دھندلا اور تاریک ہے۔ اور وہ بھی اس کیفیت کی معقول ہے۔ کیونکہ بائبل کا منشا خدا اور اُسکے اوصاف اور اُس کی خاص صفت رحمت اور محبت کو منکشف اور واضح کرنا ہے۔ جس کے ذریعہ وہ بنی آدم کو ہمیشہ کی زندگی اور آرام اور خوشی عنایت کرے۔

خداوند مسیح نے شیطان کی بابت کہ وہ کون اور کیسا ہے یہ بتایا ہے کہ وہ شروع ہی سے خونی ہے۔ اور سچائی پر قائم نہیں رہا۔ کیونکہ اس میں سچائی نہیں جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے (یوحنا ۸: ۴۴) اور یوحنا رسول لکھتا ہے۔ کہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے۔ (۱ یوحنا ۳: ۸) یہاں سے ظاہر ہے کہ شیطان گناہ مجسم یا مجسم جھوٹ ہے۔ اور گناہ کا موجب ہے۔ اسی لئے اُسکو جھوٹ کا باپ لقب دیا گیا ہے۔ کلام میں اُس کے مختلف نام ہیں جن سے اس کی اصلیت اور اوصاف ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اُس کی طاقت اور اختیار بھی ظاہر ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ خداوند مسیح نے تین مرتبہ اُس کو "دنیا کا سردار" کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اور فرمایا کہ "اب دنیا کا سردار نکال دیا جائے گا"۔ "دنیا کا سردار آتا ہے۔ اور مجھ میں اس کا کچھ نہیں"۔ "دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا"۔ (یوحنا ۱۲: ۳۱-۱۴: ۳۰-۱۶: ۱۱) یہاں سے دنیا پر اُس کی حکومت اور اُس کا حشر اور اُس کا خاصہ ظاہر ہیں۔ یہی بات کہ وہ ایک با قدرت و اختیار شخص ہے۔ یہوداہ کے خط کی نویں آیت سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ جہاں لکھا ہے کہ "مقرب فرشتے میکائیل نے موسےٰ کی لاش کی بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اس پر نالش کرنے کی جرات نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خدا تجھے ملامت کرے" پھر وہ اُس جہان کا خدا کہلاتا ہے۔ (۲ کرنتھی ۴: ۴) اس لئے کہ وہ انسان اُس کی تابعداری اور عبادت اور تعظیم کرتا ہے۔ اور شیطان اُس پر حکمران ہے۔ پھر اس کو "ہوا کی عملداری کا حاکم" لکھا ہے۔ (افسی ۲: ۲) جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک شریر روح ہے۔ جو آسمان کی خلا میں رہتی ہے۔ مگر "نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے"۔ "ہوا کی عملداری کا حاکم" اسباب کی بھی قدرت رکھتا ہے۔ کہ وہ ایمانداروں کو ستائے۔ اور راستبازوں پر بلائیں بھیجے۔ چنانچہ یہ بات ہمارے خداوند کے شیطان سے آزمائے جانے اور ایوب پر بلائیں نازل کرنے وغیرہ بیانات سے بخوبی واضح اور ثابت ہے۔ مگر اس قسم کے خیالات در اصل اس کو حاصل نہیں ہیں۔ بلکہ یہ کام وہ خدا کی اجازت سے کرتا ہے۔ تاکہ خدا کے بندے پرکھے جاویں اور مضبوط اور دلیر ہوں۔ اور خدا کے اور زیادہ قریب ہوں۔ اس آزمائش ہی کے متعلق شیطان

کو انجیل میں آزمانے والا نام دیا گیا ہے۔ (۱ تھسلنیکی ۳:۵) کیونکہ یہ اُس کی خوشنودی طبع ہے کہ خدا کے فرزندوں کو آزمائے۔ پھر اُس کا نام "ابلیس" ہے (۱ تیمتھیس ۳:۶-۷) یہ ایسا الفاظ ہے کہ ہمیشہ بصیغہ احد اور صرف شیطان ہی کے لئے آیا ہے۔ لفظ "شیطان" عبرانی زبان کا ہے اور نئے عہدنامہ میں ۳۵ مرتبہ وارد ہوا ہے۔ اور یونانی میں اس کا بدل اکثر ڈیابلاس واقعہ ہوا ہے یہ لفظ بھی ۳۵ دفعہ ہی آیا ہے۔ اور لفظ "ڈیابلاس" کے معنی ہے علیحدہ کرنے والا اور تہمت لگانے والا شیطان بڑا بھاری علیحدہ کرنے والا ہے۔ اور وہ لوگوں پر تہمت لگانے سے ان کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتا ہے۔ وہ تفرقہ انداز ہے۔ خدا اور انسان کے درمیان اور آدمی آدمی کے درمیان پھوٹ ڈالنا اور ان کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرنا اس کا کام ہے۔ جو آدمی بھائیوں میں تفرقہ ڈالتا ہے۔ وہ دراصل شیطان یعنی "ڈیابلاس" ہے۔ اُس نے آدم اور حوّا کو خدا سے علیحدہ کر دیا اور اب بھی طرح طرح کی مخالفانہ تجاویز اور وسائل سے انسان کو ایک دوسرے سے اور خدا سے علیحدہ کرتا ہے۔ لفظ شیطان کے معنی ہے "مخالف" وہ "بڑا اژدھا" کہلاتا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ "وہ سارے جہان کو گمراہ کر دیتا ہے" (مکاشفہ ۱۲:۹) اور اُس کو "بھائیوں پر الزام لگانے والا" بھی کہا ہے۔ (ایضاً آیت ۱۰)

یہ امر کہ ساری دنیا اب تک شیطان کے ماتحت اور اُس کی زیر حکومت ہے خداوند مسیح کے آزمائے جانے کے واقعات سے بخوبی روشن ہو جاتا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ "اس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا۔ تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے" اور شیطان نے اُس کو آزمایا۔ یعنی ایک آزمائش کرنے کے بعد ابلیس نے اُسے اونچے پر لیجا کر ساری بادشاہتیں پل بھر میں دکھائیں۔ اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور اُن کی شان و شوکت میں تجھے دونگا۔ کیونکہ یہ میرے سپرد ہے اور جس کو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ پس اگر تو میرے آگے سجدہ کرے تو یہ سب تیرا ہوگا" (لوقا ۴:۵ و ۶ و ۷) خداوند مسیح نے اُس کی اس وسعت حکومت اور اختیار کا انکار نہیں کیا۔ بلکہ بعد ازاں اُس کی بادشاہت کا ذکر بھی کیا اور کہا کہ "اگر شیطان بھی اپنا مخالف ہو جائے تو اُس کی بادشاہت کس طرح قائم رہیگی"۔ (لوقا ۱۱:۱۸) اور پھر کہا ہے۔ کہ "جب زور آور آدمی ہتھیار باندھے ہوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال حفاظت سے رہتا ہے لیکن جب اُس سے کوئی زور آور حملہ کر کے اس پر غالب آتا ہے تو اس کے سب ہتھیار جن پر اُن کا بھروسہ تھا چھین لیتا اور اس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے"۔ (ایضاً آیات ۲۰ سے ۲۲ تک۔) پس یہ درخواست کرنا کیسا موزوں ہے کہ "ہمیں برائی سے بچا"۔ (متی ۶:۱۳) اور خداوند مسیح کی یہ دعا کیسی ضروری تھی جو اُس نے اپنے باپ سے اپنے شاگردوں کے لئے مانگی کہ "میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا سے اُٹھالے بلکہ یہ کہ اس شریر سے اُن کی حفاظت کر" (یوحنا ۱۷:۱۵) یوحنا رسول بھی شیطان کی عالمگیر حکومت کا یوں بیان کرتا ہے "کہ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں اور ساری دنیا اُس شریر کے قبضے میں پڑی ہوئی ہے"۔ (۱ یوحنا ۵:۱۹) یعنی دنیا تاریکی میں غرقاب ہے اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں کے ماتحت ہے۔ (افسی ۶:۱۲) یہاں جب یہ کہا گیا ہے کہ ساری دنیا اس شریر کے قبضے میں پڑی ہوئی ہے"۔ تو اُس سے ادنےٰ یا اعلےٰ عالم یا جاہل مسیحی اور غیر مسیحی کے درمیان کوئی امتیاز نہیں ہے۔ شیطان کی یہ بادشاہت نہایت باقاعدہ ہے۔ چنانچہ پولوس رسول بالترتیب حکومتوں اور اختیار والوں اور اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی ان روحانی فوجوں کا ذکر کرتا ہے۔ جو آسمانی مقاموں میں ہیں"۔ "شیطان کا تخت" بھی مذکور ہوا ہے۔ (مکاشفہ ۲:۱۳) اُس کے "خادموں" کا بھی ذکر ہوا ہے۔ (۲ کرنتھی ۱۱:۱۵) دانیل کے اس بیان سے جب کہ وہ خدا کے قاصد سے ملاقی ہوا واضح ہوتا ہے کہ شیطان کی حکومتیں اور اختیارات خاص خاص ممالک میں موجود ہیں۔ کیونکہ لکھا ہے کہ "فارس کی مملکت کا سردار اکیس دن تک میرے مقابل میں کھڑا رہا"۔

مراسلات

سہارنپور سمر سکول کانفرنس

تھانیسر۔ انبالہ۔ نکوڑ۔ جگادھری۔ اور سہارنپور ان پانچ علاقوں کے کارندے ماہ جون سنہ ۱۹۱۷ء سمر سکول کے واسطے سہارنپور میں فراہم ہوئے۔ خواندگی اور دیگر جلسہ جات کے علاوہ اس موقعہ پر ذیل کے مضامین پر چار کانفرنسیں بھی فراہم ہوئیں۔

(۱) بیرونی امداد کے بغیر کس طرح موجودہ سامان سے دیہاتی مسیحیوں کی اپنی جماعت الگ ہو سکتی ہے؟

(۲) بیرونی دست اندازی کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی جماعت اپنے تئیں پاک رکھ سکتی ہے؟

(۳) بیرونی امداد کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی اپنے تئیں غیر مسیحیوں کے ظلم سے بچا سکتی ہے؟

(۴) بیرونی امداد کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی جماعت تہذیب اور مالی حالت میں ترقی کر سکتی ہے؟

ان کانفرنسوں میں ذیل کی رائیں قرار دی گئیں۔

پہلی کانفرنس

مضمون:۔ بیرونی امداد کے بغیر کس طرح موجودہ سامان سے دیہاتی مسیحیوں کی اپنی جماعت الگ بن سکتی ہے؟

ضرورتیں (۱) پرانی برادری کی تاثیر دیہاتی مسیحیوں کی روحانی اور تمدنی زندگی کے لئے سخت نقصان کا باعث ہے۔ اس لئے مسیحیوں کی اپنی جماعت الگ ہونی چاہیئے۔

(۲) جب تک اُن کی اپنی جماعت الگ نہ ہو۔ تب تک اُن میں باقاعدہ کلیسیا کا قائم ہونا مشکل ہے۔ اور نہ وہ انجیل کی اشاعت کے لئے سرگرم ہونگے۔ لہذا اُن کی اپنی جماعت الگ ہونی چاہیئے

(۳) اگر وہ الگ جماعت میں گھٹے نہ رہیں تو اندیشہ ہے کہ مخالف اُن کو ہم سے چھین لیں۔ اور اُن میں پنچایت وغیرہ کرکے ان کے اپنے طریق پر کوئی نئی برادری بنا دیں۔ لہذا ضرورت ہے کہ ہم دیہاتی مسیحیوں کی جماعت کو الگ رکھنے میں غافل نہ رہیں۔

طریقہ

(۱) دیہاتی مسیحیوں کو نہ فقط چند دینی باتوں کی تعلیم دینی چاہیئے۔ بلکہ اُن کو مسیحی جماعت کے حقوق اور فوائد کی بھی تعلیم دینی چاہیئے۔

(۲) اس کے لئے جگہ بجگہ اُن کی پنچایت فراہم کرنی چاہیئے۔ کہ کم از کم ہر حلقہ میں ایک اور کل ضلع میں ایک پنچایت ہو۔

(۳) کارندوں کو ہدایت کی جائے کہ دینی جلسوں یا میلوں کے موقعوں پر اس قسم کی پنچایت کے فراہم کرنے کی کوشش کریں۔

(۴) دینی جلسوں یا میلوں کے موقعہ پر نہ فقط روحانی زندگی کی گہرائی کی بابت ہی تعلیم دی جائے۔ بلکہ جماعتی زندگی اور اس کے فرائض اور فرائض وغیرہ کی بابت بھی تعلیم دیجائے۔ کانونشن کے دنوں میں ایک جزوی جلسہ اس قسم کی تعلیم کے لئے مخصوص کیا جا سکتا ہے۔

(۵) ایسے موقعہ پر جب جماعت کا پنچایتی جلسہ ہو تو اُن کے ساتھ گفتگو کیجائے اور دیہاتی مسیحیوں کو اپنی اپنی رائے دینے کی پوری آزادگی دیجائے

(۶) انہیں پنچایتی جلسوں میں جماعت کے قوانین قرار دیئے جائیں۔ اور اُن کو لکھ کر سب کے انگوٹھے لگائے جائیں۔ یا دستخط کئے جائیں

(۷) ان پنچایتی جلسوں میں چودھری چن لئے جائیں اور خاص رسم کی ادائگی کے ساتھ پنچایت کی طرف سے ان چودھریوں کے سر پر پگڑی باندھی جائے۔

(۸) ان چودھریوں کی بابت ضلع کے حاکم یعنی ڈپٹی کمشنر صاحب کو اطلاع دیجائے اور ان سے درخواست کیجائے کہ سرکاری تعلقات میں مسیحیوں کے لئے بھی چودھری ذمہ دار سمجھے جائیں۔ کیونکہ ان چودھریوں کے علاوہ دیہاتی مسیحی اپنی ماجری یا محلے کے پرانے چودھریوں سے کچھ واسطہ نہ رکھینگے۔

(۹) چودھری کا عہدہ کسی خاص گھرانے میں محدود نہ رہیگا۔ بلکہ پنچایت کے چنے جانے پر موقوف ہوگا۔ اگر کوئی چودھری مسیحی زندگی اور چال چلن میں نالائق ثابت ہوگا یا اپنا کام دیانت داری سے نہ کرے گا تو وہ اس عہدہ سے گرایا جا سکیگا۔

(۱۰) چودھریوں کی تعلیم کے لئے اگر سمر سکول کے متعلق ایک جماعت کھولی جائے تو بہت اچھا ہوگا۔ چاہے وہ جماعت ایک ہفتہ یا دس ہی دن کے واسطے ہو۔

(۱۱) ہر مناد اور دیہاتی کارندے کو ہدایت ہو۔ کہ وہ اپنے دل میں ارادہ کرے کہ میں دیہاتی مسیحیوں کی جماعت کو غیر مسیحیوں سے الگ کرنے کی کوشش کروں گا۔

دوسری کانفرنس

مضمون: بیرونی دست اندازی کے بغیر کس طرح دیہاتی مسیحی جماعت اپنے تئیں پاک رکھ سکتی ہے؟

ضرورت۔ (۱) اگر گناہ اور پرانی عادتیں ترک کی نہ جائیں تو مسیحی اور غیر مسیحی جماعتوں میں کچھ فرق نہ ہوگا۔ لہٰذا مسیحی جماعت میں ایسی اندرونی قوت ہونی چاہئے۔ کہ جس سے وہ آپ سے آپ اپنے کو پاک رکھ سکیں۔

(۲) اگر بت پرستی۔ بھوت پرستی اور پرانی ریت پرستی وغیرہ دیہاتی مسیحی جماعت سے دور نہ ہو تو اندیشہ ہے کہ دیہات میں مسیحی مذہب کے نام سے ایک قسم کا ملا جلا مذہب رواج پاوے۔ لہٰذا چاہئے کہ ہم دیہاتی مسیحی جماعت کی پاکیزگی کیلئے نہایت غیرتمند ہوں۔

(۳) جب تک دیہاتی مسیحی مردار کا کھانا جھوٹن کا کھانا۔ پرانی ریت پر بیاہ کرنا۔ عورتوں کو بیچ دینا نفرتی فعلوں سے باز نہ آئینگے۔ تب تک شہری مسیحی اُن کو اپنی برادری میں شریک نہ سمجھیں گے۔ اور نہ ان کے ساتھ عشاء ربانی لینے یا برادری کے برتاؤ کرنے میں راضی ہونگے۔ یوں مسیحیوں میں دو طرح کی مسیحیت اور دو طرح کی جماعتیں بنتی جائینگی۔ پس دیہاتی مسیحیوں کی پاکیزگی ایک نہایت ضروری امر ہے۔

طریقہ

پاک کلام پاک کرنے والا ہے۔ اس لئے جہاں تک جلد ہو سکے دیہاتی مسیحیوں کی ناخواندگی دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ تاکہ وہ پاک کلام کو پڑھیں۔ اور اُس کی تاثیر سے پاک ہوں۔

(۲) اگر ان میں سے چند شخصوں کو بیداری اور نئی پیدائش حاصل ہو تو ان کی تاثیر اوروں پر پڑے گی۔ لہٰذا جب موقعہ ملے تو بعض دیہاتی مسیحیوں کو بیداری کے جلسوں میں لے جانا چاہئے یا اُن کے درمیان ایسے جلسے کرنے چاہئیں۔ جو پڑھنا نہیں جانتے اُن کو کلام سنانا اور خاص خاص آیات حفظ کرانا چاہئے۔ یوں کلام کی تاثیر سے اُن کی زندگی پاک بنتی جائیگی۔

(۴) دیہاتی مسیحیوں کو تعلیم دیتے وقت مناد اس بات کو بھول نہ جائے کہ اخلاق دین کا جزو ہے پس اُن کو ایسی تعلیم دی جائے۔ کہ جس سے اُن کی ضمیر روشن ہو۔ شخصی ضمیر اور جماعتی ضمیر۔ جب روشن ہوگی تو وہ آپ سے آپ اپنی برائیوں کو نکالنے لگ پڑینگے۔

(۵) دوسرے کو وہی روشن ضمیر ہونے کی تعلیم دے سکتا ہے۔ جو آپ روشن ضمیر ہے۔ اور اپنی ضمیر کی ہدایت پہ چلتا ہے۔ پس دیہاتی مسیحیوں کو نیک اخلاق بنانے کے لئے چاہئے کہ مناد آپ اپنی ضمیر کے مطابق چلے اور اُن کے سامنے نمونہ رکھے۔

(۶) جماعتی اخلاق کا سٹنڈرڈ ہونا چاہئے۔ اور وہ سٹنڈرڈ خدا کا کلام ہے۔ مثلاً اعمال ۱۵، ۲۰ اور اقرنتی ۶: ۹، ۱۰ وغیرہ

(۷) اسی سٹنڈرڈ کے مطابق پنچایت کے قوانین بنیں اور اس قانون پر پنچایتیں اتفاق کریں۔ اور انگوٹھے لگائیں

(۸) مسیحیوں کے فرائض کی ایک مختصر فہرست بنائی جائے اور عبادت کے وقت یہ بار بار سنائی جائے اور دیہاتی مسیحی آپس میں عہد باندھ کر وعدہ کریں کہ ہم فلاں فلاں کام کریں گے۔ اور فلاں فلاں کام سے باز آئینگے۔

(۹) چاہئے کہ مسیحی اخلاق پر سمر اسکول میں خاص خاص درس دئے جائیں۔ تاکہ کارندے اُن سے فائدہ اٹھائیں۔ اور دیہاتیوں کو تعلیم دینے میں مدد حاصل کریں۔

(۱۰) مسیحی اخلاق کے قانون کے مطابق جماعت کا انتظام عدالت ہو۔ مثلاً اقرنتی ۵: ۱۱

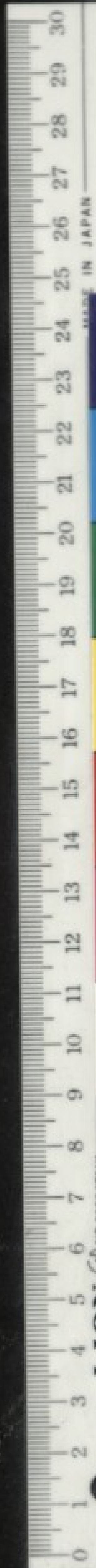
(۱۱) جب سزا یافتہ دوبارہ جماعت میں بحال کیا جائے تو غیر مسیحی طریقہ عمل میں نہ لایا جائے یعنی صرف چند روپیوں کا ڈانڈ دے کے ہی کوئی جماعت میں نہ مل سکے۔ بلکہ بحالی کی خاص شرط توبہ ہو۔

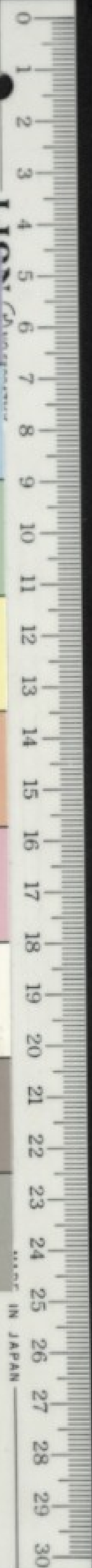
(۱۲) آپس کا جھگڑا۔ زناکاری۔ شراب خوری۔ بت پرستی۔ پرانی ریت پر بیاہ شادی کرنا وغیرہ جرموں کا فیصلہ پنچ خود کریں۔ مگر بعض جرم مثلاً چوری۔ بدمعاشی۔ بردہ فروشی وغیرہ جو خاص سرکار کے متعلق ہیں پنچ اپنے ہاتھ میں نہ لیں۔

(۱۳) مناد کو نہیں چاہئے کہ ہر معاملہ کو فیصلہ کے لئے اپنے مشنری صاحب کے پاس لائے بلکہ خود معاملات پنچ سے فیصلہ کئے جانے کے قابل ہوں پنچ ہی کو ترغیب دیکر اُن کا فیصلہ کرائے۔

(۱۴) مناد کو چاہئے کہ جن لوگوں کے درمیان وہ کام کرتا ہے اپنے تئیں اُن کے ساتھ ایک کر کے دکھائے۔ تاکہ پنچ اُس کی صلاح ماننے کو تیار ہوں۔

(۱۵) پنچ چلاؤ جماعت۔ اور مناد فقط صلاح کار رہے۔ موجودہ حالت میں مناد کی صلاح بغیر کام چلنا مشکل ہے۔ مگر کانفرنس کی رائے میں دیہاتی مسیحی جماعت جس قدر اخلاقی زندگی میں





بیدار ہوتی جائے گی۔ اسی قدر مناد کی صلاح کی حاجت گھٹتی جائے گی۔ اور جس قدر دیہاتی مسیحی جماعتیں کلیسیا کی صورت پکڑتی جائیں گی۔ اسی قدر پنچ کے کام میں مناد کی صلاح کی ضرورت نہ رہیگی۔ اُس حالت میں مناد کی بجائے ان کا اپنا پاسبان یا سرپنچ اُن کا ہادی بنیگا۔ لہٰذا پنچائتی معاملات کے چلانے میں مناد ایسی دانائی کو کام میں لائے کہ جس سے پنچ لاپرواہ نہ ہونے پائے۔ اور مناد کو اپنے اوپر حکمران نہ سمجھیں بلکہ پنچ اپنی ذمہ داری کو محسوس کر کے آپ ہی جماعت کو پاک رکھنے کے لئے اپنے ہاتھ میں حکومت لے لیں۔ (باقی آئندہ)

پھول مُرجھا گیا

مبارک ہیں وہ مردے جو کہ مرتے ہیں مسیح میں
کہ اپنی محنتوں سے چھوٹ کر آرام پاتے ہیں۔

عزیزو! دنیا ایک دار المحن ہے۔ جسے ہر وقت رنج و الم کا سامان دکھانے کی پڑی رہتی ہے۔ ایک آتا ہے۔ ایک جاتا ہے۔ انسان تو اپنی رنگ رلیوں اور عیش و عشرت میں یہ سمجھتا ہے کہ بس یہی دار القیام بقا کا مقام ہے مگر نہنگ اجل ہر وقت اپنا منہ پھاڑے اس بحر ناپائیدار میں کھڑا رہتا ہے کہ کب کوئی آئے اور میرا شکار ہو کسی نے سچ کہا ہے ؎

زندگی نام رکھدیا کس نے
موت کا انتظار ہے دنیا

عزیز ناظرین نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ ہمارا نوجوان بھائی علیٹے چرن عنفوان شباب یعنی جوانی کے شباب میں اپنا طائر روح اس قفس خیمۂ دنیا سے اُڑا کر آشیانۂ جاودانی میں لیگیا۔ اب ایک بھائی اور ایک بہن کو حسرت کا داغ دے گیا۔ باپ اور والدہ کا سایہ تو بچپن ہی سے اُٹھ گیا تھا۔ جو عالم طفولیت ہی میں سہارنپور کے مڈل سکول میں دونوں بھائی بھوائے گئے۔ وہاں پڑھ کر قریباً دو سال سیمنری سہارنپور میں مرحوم رہا۔ اور اس کے بعد کچھ عرصے پادری گولڈ صاحب کے ماتحت ریاست مالیرکوٹلہ میں منادی کا کام کرتا رہا۔ اُس کے بعد لاہور کے رنگ محل سکول میں مدرسی کا کام دو ڈھائی سال سے کر رہا تھا۔ پھر اُس کی رانوں کے پاس کچھ گلٹی سی نکلیں۔ اُس کا بڑھتے بڑھتے یہ حال ہوا کہ اپریشن کروانا پڑا۔ اسی طرح کئی اپریشن ہوئے پر حالت ابتر ہی ہوتی گئی۔ انہی دنوں میں بھائی مجھے لاہور ملا اور گریہ و زاری کرنے لگا۔ میں نے کہا گھبراؤ نہیں صاحی ہو جاؤ گے۔ میرے لائق کوئی خدمت ہو تو بتاؤ۔ جواب دیا کہ میرے بھائی کو بلوا دو۔ سو بعد ازاں اُس کا بھائی بھی آیا۔ اور پھر لودیانہ کے سول ہسپتال میں چند ماہ پڑا رہا پر کوئی شفایابی کی صورت نظر نہ آئی ؎

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

اُن گلٹیوں کا زخم گردے تک پہونچ گیا۔ ٹانگیں سوکھ کر کانٹا ہو گئیں طاقت سلب ہو گئی چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہی۔ آپ کو اپنے بھائی الیاس کے فکر و ادکار جو ذرا قدرتی جھگڑے سے ہیں اور بہن کا خیال ہمیشہ رہتا تھا۔ پر یہ سب امنگیں حباب کی طرح جاتی رہیں۔ آخری دنوں میں بھائی بہن کو دلاسا دیتے تھے۔ اور جب کوئی عیادت اور بیمار پرسی کے لئے اُن کے پاس جاتو کہتے کہ میرے واسطے

گیت گاؤ۔ خداوند کی حمد سناؤ۔ سو بھائی خوشی خداوند کی گود میں سو گیا۔ آپ کوئی ۲۶ برس کی عمر کے ہونگے۔ آپ ہمیشہ بھل کھلا کر دوسرے کے دلوں کو تسخیر کر لیا کرتے تھے۔ خیر آپ کی کیا کوئی تعریف کرے۔ ہم سب نے اس عالم مستعار سے جانا ہے۔ سب کو یہی راستہ پیش آتا ہے۔ اب خداوند بھائی کے عزیز و احباب اور خویش و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

فقط۔ این پی پروانہ از لودیانہ۔

کوریا میں مسیحیت

چھٹا باب

ایک ہزار بائبل کانفرنسوں کا بیان

پادری گراہم لی صاحب کا سفر

کوریا کے مشنری صاحبان کا خیال ہے کہ اُن کے کام کی خاص ترقی کا باعث بائبل ٹریننگ کالج کلاس ہیں جو کہ تمام ملک میں پائی جاتی ہیں یہ بہر کوریا میں مشن کے کام کی تقریباً آغاز ہی نکالی گئی تھیں۔ اور اب ملک ان عجیب جماعتوں سے بالکل پر ہے۔ یہ معمولی بائبل کلاسز نہیں ہیں۔ جو سال بھر ہر اتوار کے دن فراہم ہوتی ہیں بلکہ خاص سالانہ بائبل کانسیرٹ ہیں۔ جو ایک ہفتہ یا دس تک اکٹھی ہوتی ہیں۔ وہ قدرے کیسویک اور نارتھ فیلڈ کی کانفرنسوں سے مشابہت رکھتی ہیں لیکن اُن میں انگلستان یا امریکہ کی نسبت

خدا کے کلام کے مطالعہ پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ کوریا میں تمام مسیحیوں کے لئے بجائے ایک کے قریبًا ایک ہزار کانفرنسیں ہوتی ہیں۔ جو اشخاص کوریا کی ملک کی سیر کرنے جاتے ہیں۔ وہ ان بائیبل ٹریننگ کلاس کی تعداد کی زیادتی کی وجہ سے شروع میں گھبرا جاتے ہیں لیکن وہ طریقہ جس پر وہ چلائے جاتے ہیں بالکل سیدھا ہے۔ سب سے پہلے ایک ہی کلیسیا میں وہاں کی مسیحی برادری کے لئے ایک مقامی کانفرنس ہوتی ہے۔ پھر بہت سی بڑی کانفرنسیں ہوتی ہیں۔ جہاں پر بہت سے مقامی کانفرنس کے شرکا کو ایک ہفتہ تک بائیبل کا مطالعہ کرنے کے لئے فراہم ہوتی ہیں۔ سب سے بعد بیس سے زیادہ کانفرنسیں ہوتی ہیں

اور ان میں بعض دفعہ ایک ہزار یا بارہ سو مسیحی دور دور سے خدا کا کلام سننے کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان کانفرنسوں میں مشنری صاحبان یا کوریا کے مشہور استاد خدا کا کلام سمجھاتے ہیں یہ عام کنفرنسیں قدیم یہودیوں کے عام تیوہاروں سے ملتے جلتے ہیں۔ کوریا کے لوگ زمانہ قدیم کے اسرائیلی لوگوں کی طرح ان کانفرنسوں میں حاضر ہونے کے لئے اکثر سو میل یا اس سے زیادہ چل کر آتے ہیں۔

وہ اپنے اخراجات کے آپ ہی ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اور پھر دس دن تک خدا کے کلام کے مطالعہ میں مگن رہتے ہیں۔ وہ ان کانفرنسوں میں حاضر ہونے کے لئے بڑی بڑی خود انکاری کرتے ہیں۔ اور اس میں اگر ایسے ہی خوش ہوتے ہیں جس طرح انگریز لوگ سمندر کے ساحل پر اپنا رخصت کا دن کاٹ کر خوش ہوتے ہیں۔ میرے پاس سات مرد اور دو لڑکوں کی تصویریں ہیں جو سین چن کی بڑی کانفرنس میں حاضر ہونے کے لئے ایک سو میل سے زیادہ کے فاصلہ سے چل کر آئے۔ اس جماعت میں ۱۳۰۰ شریک سے زیادہ تھے۔

ڈاکٹر مافٹ صاحب فرماتے ہیں کہ یہ جماعتیں کوریا کے کلیسیا کا نہایت عجیب اور ضروری جزو ہیں مسیحی کارندے سب سے پہلے یہاں سکھائے جاتے اور کاملیت تک پہونچتے ہیں۔ انہیں جماعتوں میں کالی پورٹر اور منادی کلام سناتے ہیں۔ مدد دینے والے اور بائیبل مستورات کی قابلیت کا اندازہ لگایا جاتا اور ان کے لئے کام مقرر کیا جاتا ہے۔ ان جماعتوں کی بدولت یہ بھی ہوا کہ مسیحی لوگوں میں مفت کام کرنے کے لئے خواہش پیدا ہو گئی وہ وعدہ کیا کرتے تھے کہ ہم اتنے دن گرد و نواح کے گاؤں میں جا کر لوگوں کے گھروں میں خدا کا کلام سنائینگے۔ چند سال کا عرصہ ہوا جبکہ کوریا کے لوگوں نے آپ ہی دو دیہاتی جماعتوں میں اس طرح کام کرنے کا فیصلہ کیا اور رفتہ رفتہ یہ بات تمام ملک میں پھیل گئی۔ اور بہت سے لوگوں نے مفت کام کرنے کا وعدہ کیا اور یہ بھی بتلایا کہ وہ کتنے دن خدمت کے لئے دے سکتے ہیں۔ بعد ازاں جب یہ سب دن جوڑے گئے تو کئی ہزار ہوئے جب میں کوریا میں تھا۔ تو اسباب کو دیکھ کر مسیحی لوگ دوسرے لوگوں کو مسیح کے پاس لانے کے لئے اپنا وقت مفت دیتے ہیں۔ میرے دل پر بڑا اثر ہوا ہم ۷۵۰۰ دن کی مفت خدمت جو کہ ۲۰ سال کے برابر ہے۔ کچھ بڑی بات نہیں سمجھتے لیکن کام پانچ شخصوں کے کام کے برابر ہے۔ جو متواتر ۴۱ سال تک کام کرتے رہیں۔ ان بائیبل کی جماعتوں کے متعلق اکثر شرطی کام بھی ہوتے ہیں۔ جس سے کہ یہ جماعتیں روحوں کے بچانے کا خاص وسیلہ ہوتی ہیں۔ شہر کے حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں اور وہ لوگ جو مفت خدمت کرتے ہیں۔ مشنری صاحبان کے ساتھ محلہ کے ہر ایک گھر میں ہر روز جاتے ہیں۔ بعض اوقات دوپہر سے پہلے کا وقت کلام کے مطالعہ میں صرف کیا جاتا ہے۔ اور دوپہر کے بعد دعایہ جلسے ہوتے ہیں۔ ان جلسوں کے اختتام میں لوگوں کے گھروں میں جا کر شخصی کام کیا جاتا ہے۔ اور شام کے وقت خاص بشارتی جلسے ہوتے ہیں۔ ۱۹۰۵ء کا ذکر ہے کہ پینسٹھ آدمیوں کی بائیبل کی جماعت میں جو دس روز تک رہی۔ ایک ہزار سے زیادہ اشخاص ایمان لائے ۱۹۰۶ء کا ذکر ہے کہ پیانگ یانگ شہر میں بھی بائیبل کلاس کے موقعہ پر خدا کی روح تمام حاضرین پر اس طور سے نازل ہوئی کہ لوگوں نے روحانی تازگی پائی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام مسیحیوں میں بڑا جوش پیدا ہو گیا۔ اس وقت ملک کی گرفورتھ صاحب کوریا میں سیر کر رہے تھے۔ جب اس روحانی بیداری کی آگ نے ان پر بھی اثر کیا۔ اور جب وہ ملک چین کو واپس گئے تو اس جوش کے ساتھ سنے گئے۔ اس کے بعد خدا نے ان کو منچوریا اور چین کے بہت سے علاقوں میں روحانی کام کرنے کے لئے خاص طور پر استعمال کیا۔ باقی آئندہ

ریلوے بورڈ نے یہ منظور کیا ہے۔ کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے لئے ۸۰ ہم اور پھل لے جانے والی گاڑیاں بنائی جائیں۔

ریویو

پنڈت گنگا رام صاحب ایم - اے - ایم - آر - ایس کی کتاب سرچشمہ مذاہب پر ریویو -

گذشتہ سے پیوستہ

اور ایسی مغالطہ دہی سے کام لینا تاکہ مخالف مذہب کو مغلوب کیا جائے - مذہبی تحقیقات کرنے والوں کی شان اور دعوے کے بالکل نامناسب ہے - (۲) اگر یہ بیان سچ ہے تو بشپ لائیٹ فٹ[1] صاحب کی طرف سے ہم بابو صاحب سے یہہ درخواست کرتے ہیں کہ وہ براہ مہربانی یہودیوں کے علم ادب میں جس زمانہ کا آپ دعوے کرتے ہیں کسی ایک جگہ بھی بدھ مذہب کا بیان دکھائیں - بشپ لائٹ فٹ صاحب فرقہ اسین کی نسبت کہ وہ بدھ مذہب کی تاثیر سے پیدا ہوا یوں فرماتے ہیں - کہ

(۱) اعلیٰ درجے کے عالم اس تعلق سے منکر ہیں -

(۲) یہ سچ ہے کہ ایسی نیز مثل بدھوں کے درویش تھے لیکن درویش ہونے کے لئے یہ لازم نہیں آتا کہ انہوں نے بدھوں سے سیکھا - کیونکہ ایسے لوگوں میں بھی درویش پائے جاتے ہیں - جہاں پر بدھوں کے اثر کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا ہے -

(۳) پھر اسینیوں کے درویشوں میں محنت کرنا جائز تھا - پر برعکس اس کے بدھ مذہب کے درویشوں میں محنت کرکے روٹی کمانا ناجائز ٹھہرایا گیا ہے -

(۴) مجرد رہنا اور گوشت نہ کھانا اور جانوروں کی جانوں کی حفاظت کرنا بھی بدھوں کے مذہب کا ہی محض خاصہ نہیں ہے - دیگر مذہبی فرقوں میں بھی اس قسم کے خیالات پائے جاتے تھے - پس یہ مطابقت کسی طرح سے اس امر کا ثبوت نہیں ہے کہ انہوں نے بدھوں سے سیکھا -

(۵) اگر بدھ مذہب کے خیالات کی ملاوٹ مذہب عیسوی میں ہوگئی تھی تو اس زمانہ کے مخالف جنہوں نے مذہب عیسوی کے خلاف کتابیں لکھیں کسی نہ کسی جگہ تو اس امر کا الزام مسیحیوں پر لگاتے -

(۶) راقم کے خیال میں تاوقتیکہ یہ ثابت ہو - کہ فلاں تعلیم بدھ مذہب سے اسینیوں نے لی ہے اس وقت تک محض دعوے ہے - ثبوت کا نام بھی نہیں ملتا - نہ تو مسٹر دت اور نہ بابو صاحب اور نہ بابو صاحب کے مددگار جن کے بوتے پر آپ ثابت کرنے اترے ہیں کسی نے بھی محض دعوے کے سوا کوئی بھی دلیل پیش نہیں کی - یہ کہہ دینا کہ بدھوں کے احکام اسینیوں میں مثل معمول کہاوتوں کے رائج تھے - ایک وہم سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا -

(۷) یہ بھی آپ کا ایک وہم ہے کہ یوحنا سے خداوند مسیح نے اسینیوں کی تعلیم حاصل کی - ابھی تو اسینیوں کی نسبت آپ نے کچھ ثابت نہیں کیا - کہ انہوں نے بدھوں سے کچھ سیکھا - پھر یہ عجیب منطق ہے کہ ایک وہم پر دوسرے وہم کو دلیل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے - آپ اگر انجیل سے واقف ہوتے تو آپ کو معلوم ہوتا کہ یوحنا خود کہتا ہے - کہ میں تو اس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں ہوں - پھر ایسا لایعنی دعوے کرنا آپ ہی جیسے مہا گیانیوں کا کام ہے - پھر یوحنا کہتا ہے کہ ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں - جس کی دولہن ہے وہ دولہا ہے - مگر دولہا کا دوست جو کھڑا ہوا اس کی سنتا ہے - دولہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے - پس میری یہ خوشی پوری ہوگئی - ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں یوحنا ۳: ۲۹-۳۰

(۶) پھر یوحنا نے اگر اسینیوں سے سیکھ کر فقیرانہ زندگی بسر کی جس مشابہت پر آپ اسی بدھ کی تعلیم کا پیرو جاننے لگے پر اگر آپ انجیل سے واقف ہوتے تو آپ خداوند مسیح کے اس بیان سے صاف معلوم کرتے کہ یوحنا کی فقیرانہ زندگی سے خداوند کی زندگی پر کچھ بھی اثر نہیں پڑا چنانچہ خداوند مسیح نے خود فرمایا ہے کہ یوحنا کھاتا پیتا نہیں آیا - اور لوگ کہتے ہیں کہ اس پر ایک دیو ہے پر ابن آدم کھاتا پیتا آیا - اور لوگ کہتے ہیں کہ وہ کھاؤ اور محصول لینے والوں کا دوست ہے -

اب ہم آپ کو یہ بھی دکھلانا چاہتے ہیں کہ ایک مشہور عالم اور مورخ جو بدھ مذہب کے اسپیشلسٹ اور پالی زبان کے عالم ہیں وہ آپ کے مسٹر دت کے پیش کردہ گرنا کے نوشتوں یا کتبوں کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں -

باقی آئندہ

[1] بشپ لائیٹ فٹ صاحب کی دلائل لائیٹ آف ایشیا اور لائیٹ آف دی ورلڈ کے مصنف نے اپنی کتاب ۹۰ سے ۹۳ صفحوں میں درج کی ہیں -

ضرورت ۴/۴

چرچ مشن سکول فرذ آباد ضلع آگرہ کے لئے ایک مسیحی استاد کی ضرورت ہے۔ سائل انٹرنس پاس یا میٹرک ہونا چاہیئے تنخواہ ۳۰ درخواستیں ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام معہ اسناد آنی چاہئیں۔

ضرورت

مجھے ریاست بہاولپور میں چودہ مربع زمین کو آباد کرنا منظور ہے۔ جس میں نہر کا پانی موسم گرما میں عام لگتا ہے۔ اور ایک چاہ جاری ہے دیگر پانچ چاہات کی تعمیر زیر تجویز ہے۔ میں نے سنا ہے کہ پنجابی مسیحی بہ نسبت دیگر قوم کے زیادہ محنت کش ہیں اور خوشی سے زراعت پیشہ میں داخل ہوتے ہیں سو اگر میرے پاس جو لوگ آنا چاہیں تو بذریعہ خط و کتابت میں ہر ایک امر سے ان کی تسلی کر سکتا ہوں۔

نوٹ

تحریر بالا کی تصدیق ہر قسم پادری طالب مسیح صاحب چرچ مشن ملتان کرنے کو تیار ہونگے

پتہ

مرزا احمد بخش زمیندار
لوہا بیدروانہ۔ حیکی جھیلک
شہر ملتان

منادی شہر میں کردو

دی ہنی ہوس چمبہ سٹیٹ سے بیاہ راست ہمالیہ پہاڑوں کے تحفے بکفایت طلب فرمائیں

خالص تازہ صاف شہد فی ٹن دو پونڈ عہ
ایک ٹن پونڈ ۸ر
خالص صاف سلاجیت شرطیہ فی ڈبی ۲ تولہ ۸ر
خالص چبلی ریچھ جو ہر ایک درد کو مشفی ہے فی ڈبیہ چھٹانک ۴ر پونڈ ۶ہ
خالص چبلی چیتا ثانی شیر فی چھٹانک ٹن ۷ پونڈ ہے روپیہ
تازہ ریچھ جنا مردی اور سستی کی بیماری میں کام آتا ہے۔ سالم تازہ ے ر
پتہ ریچھ فی تولہ عہ
پانگی پہاڑ کا زیرہ نہایت خوشبودار فی پونڈ بارہ آنہ ۱۲ر
گل بنفشہ تازہ صاف فی پونڈ عہ
لیپ چشم۔ اس کے استعمال سے آشوب چشم دھند جالا دور ہوتا ہے۔ بوٹیوں کے رس سے تیار کیا گیا ہے۔ فی ڈبی ۴ر
خالص تازہ رسونت فی ڈبی یک چھٹانک ۴ر
بروقت آرڈر اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

خرچہ بذمہ خریدار۔

ملنے کا پتہ

دی منیجر ہنی ہوس چمبہ سٹیٹ براستہ ڈلہوزی پنجاب

تار کا پتہ۔ ہمالین چمبہ

فصلی بخار و طحال کی دوا ۶/۴

ڈاکٹر ایس کے برمن کی یہ دوا تیس برس سے سارے ہندوستان میں گھر گھر مشہور ہے۔ اور بچے سے ضعیف تک اس کے فائدہ سے آگاہ ہیں۔

۱ یہ ملیریا کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے۔
۲ اس کے چار پانچ ہی خوراک سے بخار کا آنا بند ہو جاتا ہے۔
۳ یہ طحال کو فوراً گلا دیتی ہے۔ اور خون کو گاڑھا بنا کر قویٰ کو مضبوط کرتی ہے۔

قیمت بڑی شیشی ۱۴ر چھوٹی شیشی ۸ر
محصول " ۶ر " ۵ر

ادویات ہر جگہ دوکانداروں اور دوا فروشوں سے ملینگی ورنہ کارخانہ سے طلب فرمائیے۔

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبرہ ۵ و ۶ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

اطلاع

جو صاحب لکھتے ہیں کہ پتہ تبدیل کیا جاوے جب تک اپنا قیام گاہ کا پورا پتہ جہاں سے تبدیل ہوتے ہیں اور جس جگہ تبدیل ہو کر جاتے ہیں نہ لکھینگے۔ تب تک ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرینگے اور نیز جو صاحب اخبار نہ پہونچنے کی شکایت لکھتے ہیں وہ اگر اپنا پورا پتہ خوشخط و چٹ کا نمبر نہ تحریر کرینگے تعمیل حکم نہ ہوگی

شکایت معاف

مینیجر نور افشاں لودیانہ

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول - مِن تصنیف ایڈورڈ لے آئینٹ صاحب - رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ - یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستاد کیواسطے ایک خاص قاعدہ - عوام کے پڑھنے کیلئے پُر تاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ر و ۶ر و ۸ر +

انجیل برنباس } مِن تصنیف عبدالاحد از قاہرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی - پادری ہگیس صاحب کی کوشش جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۱۲ار +

مسیح کی تعلیم } مِن تصنیف ڈاکٹر جے - ڈبلیو - رابرٹس صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو - ہیمنگلی صاحب نے ترجمہ کیا - فارسی - اُردو - رومن میں بھی چھاپی گئی - قیمت ۴ر - ۸ر - اور ۱۲انہ یہہ کتاب نہایت ضروری ہے - ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اِس کا مطالعہ کرے - مسیح کی تعلیم کی اُونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض } ۱۲ صفحے قیمت اُردو ۴ر - ۸ر - ۱۲ر رومن اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بنا دیں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جائینگی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر رہایش کا گھر رکھے اور کس طرح پاوے - کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے +

جغرافیہ بائیبل } یہہ کتاب پادری یوحنا خان مرحوم نے تصنیف کی ہے - یہہ ایک بڑی اعلیٰ کتاب ہے - یہ کتاب خاصکر تھیولوجیکل سمنیریوں اور بائیبل ٹریننگ سکولوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال ہونی چاہئے ہر ایک مسیحی کو ضرور ایک جلد اپنے پاس رکھنی چاہئے قیمت فی جلد - فارسی اُردو ۶ر +

دائی گری - مِن تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ - رومن اُردو ۸ - فارسی اُردو ۸ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے - ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے - اِسلئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہئے +

ہدایت تیمارداران } یہہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی ہے کہ ہسپتال کے ملازموں کو مدد دیکا وے - لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکولوں کیلئے سندی کتاب ہے - ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت ۸ر - یہہ کتاب دوبارہ چھپ کر تیار ہوگئی ہے +

صحت جسمی } یہہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جسکا نام ہیلتھ ہے سعید غلام حیدر خان پنشنر اور رئیس اٹے بریلی کا اور نور محمد صاحب زمیندار پرتاب گڑھ ضلع کا اور احسن محمد اسسٹنٹ ہسپتال سے نظر ثانی کیگئی - ایک کتاب حفظ صحت بڑے سادے طریقے سے لکھی +

مضمون کتاب

(۱) ہوا اور اُسکی بناوٹ - (۲) کیوں ہم بجائی بنیں - (۳) ہم بھائی کیونکر بن سکتے ہیں - (۴) سانس لینے میں ہوا کیونکر صاف ہوتی ہے - (۵) ہوا کس طرح صاف ہوتی ہے - (۶) صاف ہوا کس طرح ملتی ہے - (۷) پانی کا استعمال جسم میں اور اِسے کس طرح استعمال کریں - (۸) پانی کے پانیکا ذریعہ یا طریقہ - (۹) صاف پانی کس طرح مل سکتا ہے - (۱۰) کس طرح خوراک جسم کو برقرار رکھتی ہے - (۱۱) صاف خون - (۱۲) خوراک کی بناوٹ - (۱۳) قسم قسم کے کھانے (۱۴) بیلی خوراکیں (۱۵) ہدایت خوراک - (۱۶) چمڑا - (۱۷) نہانا - (۱۸) کپڑے پہننا - (۱۹) سیکھے اور ورزش - (۲۰) دماغی اور کانی ورزش - (۲۱) گھر اور احاطے - (۲۲) تازہ ہوا کی آمد و رفت - (۲۳) صفائی - (۲۴) علیحدہ گھر - (۲۵) گاؤں اور قصبے - (۲۶) بخار کے مقابل کیسے تدبیر کریں - (۲۷) ہیضہ کے مقابل کیسے حفاظت کریں - (۲۸) چیچک کے مقابل کیسے حفاظت کریں - (۲۹) فیصلہ نصیحت - قیمت ۴ر +

دستورالعمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک ۔ ۔ عہ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول ڈاک ۔ ۔ للعہ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول ڈاک بعد ۔ ۔ ۴ ہے
غیر ممالک سے معہ محصول ڈاک ۔ ۔ ۔ ۔ ۵ ہے

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	۸ر	صر	ملے
چوتھائی کالم	صر	ملے	للعہ ۱۲
نصف کالم	ملے	للعہ ۱۲	عہ ۲۵
پورا کالم	للعہ ۱۲	عہ ۲۵	للعہ ۴۰
پورا صفحہ	للعہ ۳۰	عہ ۶۰	۱۰۰

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری ۔ (۱) نامہ نگاروں کو چاہیے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں ۔ (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے ۔ (۳) خط و کتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہیئے ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا ۔ (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا ۔ (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہیئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ کاغذوں پر ہوں ۔ (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے سے دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے +

پادری ای ۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و مینیجر نور افشان کے لئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی بردرز چھپا +

